page 1
05/07/21

M.A. Islamic Studies Sem I paper 104
Topic: Shibli Ke Kalami Mabahis
By Dr. Mumtaz Alam Razvi

شبلی اور علم کلام کے مباحث

DATE

شبلی نعمانی نے "الکلام" اور "علم الکلام" کے ذریعہ علمی دنیا میں
جو ہلچل پیدا کیا اس کا اثر صدیوں تک محسوس کیا جائے گا
ڈاکٹر سید محمد عبداللہ نے شبلی کے متعلق یہ کہا ہے:
"وہ علوم اسلامیہ کے ماہر تھے اور قدرت کی
طرف سے مجتہدانہ صلاحیت لے کر آئے تھے ہندوستان میں
ان کا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے قدیم علوم
سے دلچسپی پیدا کی اور روایات تاریخ کو آج کے ماحول
میں زندہ کرتے ہوئے ہندوستان میں ایک زندہ
اور جاندار علمی تحریک کی بنیاد رکھی جو قومی
زندگی پیدا کرنا اور اس کی صحیح تاریخی بنیادوں
پر قائم کرنے میں شبلی کا بہت بڑا حصہ
ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عالم خوندمیری کہتے ہیں کہ "عقلیت" کی
فکر کی حمایت شبلی کا بڑا کارنامہ ہے۔
شبلی نے زمانہ کی ذہانت کے ساتھ الفاظ کا اصلی
ارتقاء کے بغیر اس اہم فلسفیانہ حقیقت کی طرف بار بار
اشارہ کیا ہے کہ غیر معقول یا مخالف عقل طریقہ فکر
یہ اصطلاح جہاں فلسفیانہ معنی میں استعمال کی گئی ہے
آخر تک قائم نہیں رکھا جا سکتا لیکن اسے یہ کہنا
مخالف عقل علم یا فلسفی ہو بہت جلد اپنے غیر عقلی
انداز فکر یا مخالف عقل راہ گذر سے دست بردار
ہونے پر مجبور ہو جاتا ہے اسلامی فکر کی تاریخ میں
غزالی و رازی اس کی بہترین مثال فراہم کرتی ہیں

جو مستقل طور پر مشاہدہ کے بجائے عقلی نقطہ نظر سے
یکساں طور پر نباہ نہ کر سکتا جدید فلسفہ میں کانٹ
عقل کے امام ہیں۔ انگلستان کا مطالعہ اس بات کی
گواہی دے گا یا پھر اقبال کے کلام اور ان کے خطبات
کا تقابلی مطالعہ اس بات کی شہادت دے گا کہ
یہ عقل صرف تخمین و ظن ہی نہیں ہے بلکہ حقیقت کو دوسروں
تک پہنچانے کا واحد ذریعہ ہے

شبلی کے سلسلہ کلامی کی کتب اس
بات کی غماز ہیں کہ وہ عقل کے ہی نہیں بلکہ وجدان کے بھی
قائل ہیں بلکہ دونوں کے امتزاج کا حامی اور مؤید ہیں
یہی یہاں بحث کو مزید طول دینے سے گریز کرتا
ہوئے اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ شبلی کے متعدد
موضوعات میں ایک اہم موضوع علم کلام ہے
اور اس فن میں ان کا قدیم روایات سے جوڑنا اور ان کی
کوششیں اور مغرب و سائنس سے مرعوب نہ ہونے
کی روایت کو ہمیشہ زندہ رکھے گا۔